سوال

کیا یہ حدیث صحیح ہے ، کہ ایک دن ایسا آئے گا کہ جس میں مسلمان یہودیوں پر غالب آئیں گے حتی کہ وہ پتھر جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہو گا وہ بھی بولے اور آواز دے گا کہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کرو۔ ؟

جواب

الحمد للہ

الحمد للہ

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرمارہے تھے :

تم سے یہودی لڑائی اور قتال کریں گے توان پر تم غالب ہوجاؤ گے پھر پتھر یہ کہے گا اے مسلمان یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردو صحیح بخاری حدیث نمبر ۔ (3593)

اور ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما ہی سے روایت ہے کہ بیشک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم سے یہودی لڑائی اور قتال کریں گے توان پر تم غالب ہوجاؤ گے حتی کہ پتھر یہ کہے گا اے مسلمان یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کردو

مسند احمد اور ترمذی اور امام ترمذی کا قول ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرمارہے تھے :

(دجال اس مرقناۃ کی شور اور کروالی زمین میں آکر ٹھرے گا (مدینہ کے باہر ایک وادی ہے) تو اس کی طرف نکلنے والے لوگوں میں اکثریت عورتوں کی ہوگی حتی کہ آدمی اپنے قریبی رشتہ دار اور اپنی والدہ اور اپنی بیٹی اور اپنی بہن اور اپنی پھوپھی کے پاس آئے گا اور انہیں اس ڈر سے باندھ دے گا کہ کہیں وہ اس کی طرف نہ چلے جائیں پھر اللہ تعالی مسلمانوں کو اس پر مسلط کردے گا تو وہ اسے اور اس کے حواریوں کو قتل کریں گے حتی کہ یہودی درخت یا پتھر کے پیچھے چھپے گا تو پتھر یا درخت کہے گا یہ میرے پیچھے یہودی ہے اسے قتل کرو ۔)

امام احمد رحمہ اللہ تعالی نے اپنی مسند اسے روایت کیا ہے اور اسی طرح یہ حدیث ابن ماجہ نے بھی ابوامامہ باھلی رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کے ساتھ نبی سے دجال کے حالات میں ذکر کی ہے ۔

اور اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے :

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ اکرام پر رحمتیں نازل فرمائے ۔ .